الصلاة عماد الدين

نماز دین کا ستون ہے

Newsletter

Lajna Ima'illah Finland

November 2021

Volume 5 Issue 11

القرآن

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

تُو کتاب میں سے، جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے، پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

(سورۃ العنکبوت آیت ۴۶)

Recite that which has been revealed to thee of the Book, and observe Prayer. Surely, Prayer restrains one from indecency and manifest evil, and remembrance of Allah indeed is the greatest virtue. And Allah knows what you do.

Al.Ankabut, verse 46

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ وُجِدَتْ تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ سَائِرُ الْأَعْمَالِ تَجْرِي عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں باز پرس ہو گی، اگر یہ درست ہوئی تو یقیناً وہ کامیاب و کامراں رہے گا، اور اگر خراب رہی تو بلاشبہ ناکام و نامراد رہے گا۔ گر اس کے فرائض میں کوئی کمی رہی تو اللہ فرمائے گا: دیکھو میرے بندے کے پاس کوئی نفل ہے؟ (اگر ہو تو) فرض میں جو کمی ہے اس کے ذریعہ پوری کر دی جائے، پھر اس کا باقی عمل بھی اسی طرح ہو گا۔

Hazrat Abu Hurairahra narrates that the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, said, “The first thing for which a person will be brought to account on the Day of Judgement will be his Salat. If it is found to be complete, then it will be recorded as complete and if anything is lacking, He will say, ‘Look and see if you can find any voluntary prayers with which to complete what he neglected of his obligatory prayers.’ Then the rest of his deeds “.will be reckoned in like manner

(Sunan al-Nasai, Kitab al-Salat, Hadith 466)

Al.Hakam 15 Jan.2021

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:
شرائط بیعت کی تیسری شرط میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سب سے پہلے اس بنیادی رُکن کو لیتے ہوئے فرمایا ہے کہ میری بیعت میں آنے والے یہ عہد کریں کہ "بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول ادا کرتا رہے گا۔"

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 564)

(خطبہ جمعہ 22 جون 2012ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

نماز عبادت کا مغز ہے

اللہ تعالی قرآن کریم میں فرماتا ہے

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ لَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿46﴾

(سورۃ العنکبوت آیت 46)

تُو کتاب میں سے، جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے، پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

حضرت جریر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا تم اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جیسے اب تم چاند کو دیکھ رہے ہو اور تمہیں اس بارے میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں لہذا تم صبح اور عصر کی نماز میں کوتاہی نہ کرو۔ (یعنی) اگر تم اپنے رب کا دیدار بغیر کسی روک ٹوک کے کرنا چاہتے ہو تو صبح اور عصر کی نماز میں سستی ہرگز نہ کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلاۃ)

نماز کیا ہے؟

نماز کیا چیز ہے؟ نماز دراصل رب العزۃ سے دعا ہے۔ جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی۔ اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں

کے کھانے سے مزا آتا ہے اسی طرح پھر گریہ وبکا کی لذت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تا کہ صحت حاصل ہو اسی طرح بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم، ص 615، 616، الحکم جلد نمبر 7 تفسیر سورۃ البقرہ)

از کتاب نماز عبادت کا مغز ہے، ص 22

سچی نماز

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

اس مقام پر انسان کی روح جب ہمہ نیستی ہو جاتی ہے تو وہ خدا کی طرف ایک چشمہ کی طرح بہتی ہے۔ اور ماسوی اللہ سے اسے انقطاعِ تام ہو جاتا ہے۔ اس وقت خدا تعالیٰ کی محبت اس پر گرتی ہے۔ اس اتصال کے وقت ان دو جوشوں سے جو اوپر کی طرف سے ربوبیت کا جوش اور نیچے کی طرف سے عبودیت کا جوش ہوتا ہے۔ ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کا نام صلوۃ ہے پس یہی وہ صلوۃ ہے جو سیئات کو بھسم کر جاتی ہے اور اپنی جگہ ایک نور اور چمک چھوڑ دیتی ہے جو سالک کو راستہ کے خطرات اور مشکلات کے وقت ایک منور شمع کا کام دیتی ہے

اور ہر قسم کے خس و خاشاک اور ٹھوکر کے پتھروں اور خار و خس سے جو اس کی راہ میں ہوتی ہیں، آگاہ کر کے بچاتی ہے اور یہی وہ حالت ہے جبکہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ (العنکبوت ۴۶) کا اطلاق اس پر ہوتا ہے کیونکر اس کے ہاتھ میں نہیں، اس کے دل میں ایک روشن چراغ رکھا ہوا ہوتا ہے اور یہ درجہ کامل تذلل، کامل نیستی اور فروتنی اور پوری اطاعت سے حاصل ہوتا ہے پھر گناہ کا خیال اسے کیوں کر آ سکتا ہے اور انکار اس میں پیدا ہی نہیں ہو سکتا فحشاء کی طرف اس کی نظر اٹھ ہی نہیں سکتی غرض ایک ایسی لذت ایسا سُرور حاصل ہوتا ہے کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اُسے کیوں کر بیان کروں۔

(ملفوظات جلد اوّل، ص 105) کتاب نماز عبادت کا مغز ہے، ص 33،32

نماز پڑھنے کا طریق

ایک موقع پر حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

نماز پڑھو اور تدبّر سے پڑھو اور ادعیہ ماثورہ کے بعد اپنی زبان میں دعائیں مانگنی مطلق حرام نہیں ہے۔ جب گداز ش ہو تو سمجھو کہ مجھے موقع دیا گیا ہے۔ اسوقت کثرت سے مانگو اسقدر مانگو کہ اس نکتہ تک پہنچو کہ جس سے رقت پیدا ہو جاوے۔ یہ بات اختیاری نہیں ہوتی خدا تعالیٰ کی طرف سے ترشحات ہوتے ہیں۔ اس کوچہ میں اول انسان کو تکلیف ہوتی ہے مگر ایک دفعہ چاشنی معلوم ہو گی تو پھر سمجھے گا۔ جب اجنبیت جاتی رہے گی اور نظارہ قدرت الٰہی دیکھ لے گا تو پھر پیچھا نہ چھوڑے گا۔

قاعدہ کی بات ہے کہ تجربہ میں جب ایک دفعہ ایک بات تھوڑی سی آجاوے تو تحقیقات کیطرف انسان کی طبیعت میلان کرتی ہے۔ اصل میں سب لذات خدا تعالیٰ کی محبت میں ہیں۔

ملعون لوگ (یعنی جو خدا سے دور ہیں) جو زندگی بسر کرتے ہیں وہ کیا زندگی ہے؟ بادشاہ اور سلاطین کی کیا زندگیاں ہیں مثل بہائم کے ہیں۔ جب انسان مومن ہوتا ہے تو وہ خود ان سے نفرت کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم، ص631)

کتاب نماز عبادت کا مغز ہے، ص34،35

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

نمازیں نیکی کا بیج ہیں پس نیکی کے اس بیج کو ہمیں اپنے دلوں میں اس حفاظت سے لگانا ہو گا اور اس کی پرورش کرنی ہو گی کہ کوئی موسمی اثر اس کو ضائع نہ کر سکے۔ اگر ان نمازوں کی حفاظت نہ کی تو جس طرح کھیت کی جڑی بوٹیاں فصل کو دبا دیتی ہیں یہ بدیاں بھی پھر نیکیوں کو دبا دیں گی پس ہمارا کام یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں اور انہیں مضبوط جڑوں پر قائم کر دیں کے پھر یہ شجر سایہ دار بن کر، ایسا درخت بن کر جو سایہ دار بھی ہو اور پھل پھول بھی دیتا ہو، ہر برائی سے ہماری حفاظت کرے۔ پس پہلے نمازوں کے قیام کی کوشش ہو گی۔ پھر نمازیں ہمیں نیکیوں پر قائم کرنے کا ذریعہ بنیں گی۔ اور حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی کی شناخت یہی بتائی ہے۔

(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرمودہ 15 فروری 2008)

مینا بازار لجنہ اماءاللہ فن لینڈ

الحمد اللہ امسال لجنہ اماء اللہ فنلینڈ کا مینا بازار 27 نومبر 2021 کو منعقد ہوا۔ یہ مینا بازار covid 19 کی وجہ سے دو سال بعد ہوا۔ اللہ کے فضل سے یہ بہت کامیاب رہا۔ اس میں مختلف قسم کے سٹالز کا اہتمام کیا گیا۔

اس میں لگائیے جانے والے سٹالز کی تفصیل یہ ہے۔

فوڈ سٹال

ڈونیشن سٹال

ٹی سٹال اور ناصرات سٹال

پرائیویٹ سٹال

تبلیغ سٹال

اس کے علاوہ مہندی سٹال اور لجنہ اماء اللہ کے نصاب کا سٹال بھی لگایا گیا

فوڈ سٹال کے لئے بہت سے روائتی کھانے بنوائے گئے مثال کے طور پر بریانی، چنا چاٹ، سموسے، رول، دہی بھلے وغیرہ۔ جن کو مینا بازار میں آنے والوں نے بہت پسند کیا۔ خاص طور پر آنے والی مہمان عورتوں نے بہت پسند کیا۔

فوڈ سٹال کے علاوہ ڈونیشن سٹال بھی بہت کامیاب رہا۔ اس سٹال کے لئے چند لجنہ نے ہینڈی کرافٹس بنا کر دئے اور چند لجنہ نے بچوں کے نئے کپڑے ڈونیٹ کئے۔ اس کے علاوہ کلر پنسلز، کلر بکس اور بچوں

کی دلچسپی کی کچھ اور چیزیں بھی ڈونیشن سٹال پر تھیں۔ چائے اور کافی سٹال پر لجنہ کے بنائے ہوئے فروٹ اور کپ کیک بہت پسند کئے گئے۔ ایسی لجنہ جو ٹائم نہ ہونے یا ہنر نہ ہونے کی وجہ سے خود کوئی ہینڈی کرافٹ نہیں بنا سکتی تھیں۔ ان کی سہولت کے پیشِ نظر (online donation payment) کا بھی انتظام تھا۔ جو کم از کم 5 یورو تھی۔ ماشاء اللہ اس سے ہمیں ایک بڑی رقم موصول ہوئی۔ اس سال ہم نے پہلے ہی اعلان کر دیا تھا۔ کہ مینا بازار پر ہونے والی آمدنی کا نصف ہم فنلینڈ میں تعمیر ہونے والی اپنی پہلی مسجد کو دیں گے۔ اس لئے لجنہ نے بڑھ چڑھ کر مینا بازار کو کامیاب بنایا۔ مینا بازار میں آنے والی لجنہ کی تعداد 47 تھی۔ اس کے علاوہ 7 غیر از جماعت مہمان بھی تھیں۔ اس موقع پر لجنہ اور بچوں کے لئے الگ الگ گیمز کا بھی انتظام کیا گیا۔ تمام لجنہ کے ساتھ ساتھ آنے والی مہمان عورتوں نے بھی بہت لطف اٹھایا۔

مینا بازار پر مسجد فنڈ کی تحریک پر بھی کام ہوا جس سے مسجد کے لئے چندہ جمع کیا گیا۔

مینا بازار شام 6 بجے ختم ہوا۔ ڈیوٹی پر موجود لجنہ نے وقارِ عمل میں حصہ لیا۔

الحمد للہ تمام کام احسن طریقے سے انجام پائے۔

Friday Sermon Kahoot Quiz Results

ماہانہ Kahoot کوئز نتائج

ہر ماہ اجلاسات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے خطبات کے آن لائن کوئز کا انعقاد ہوتا ہے ماہ نومبر میں ہونے والے کوئز کے نتائج درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آئندہ بھی لجنہ اچھی تیاری کے ساتھ بڑھ چڑھ کر کوئز میں حصہ لیں۔

کوئز نتائج اجلاس ایسپو مجلس

اول: عروبہ نسیم صاحبہ

دوم: فائزہ لون صاحبہ

سوم: سدرہ شوکت صاحبہ

کوئز نتائج اجلاس ہیلسنکی مجلس

اول: ریحانہ نسرین صاحبہ

دوم: منزہ ظفر صاحبہ

سوم: عافیہ مصور صاحبہ

کوئز نتائج اجلاس تامپرے مجلس

اول: طیبہ ملک صاحبہ

دوم: کنزہ محمود صاحبہ

سوم: سعدیہ شہزاد صاحبہ

کوئز نتائج اجلاس ترکو مجلس

اول: نصرت حبیب صاحبہ

دوم: عزہ حبیب صاحبہ

سوم: بشریٰ شریف صاحبہ

کوئز نتائج اجلاس دیگر شہر

اول: عفت سعید صاحبہ

دوم: طاہرہ نصر صاحبہ

سوم: نبیلہ بشریٰ صاحبہ

کوئز نتائج از خطبہ جمعہ 5 نومبر

اول: دردانہ طوبیٰ صاحبہ

دوم: فیضیہ نایاب صاحبہ

سوم: مہک چوہدری صاحبہ

کوئز نتائج از خطبہ جمعہ 19 نومبر

اول: عروبہ نسیم صاحبہ

دوم: مبشرہ یاسمین صاحبہ

سوم: ریحانہ نسرین صاحبہ

Namaz is the essence of supplication

Allah the Almighty says in the Holy Qur’an

أُتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ
اللّٰهِ أَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٦﴾

Surah Al-’Ankabut, Verse 46

Translation: “Recite that which has been revealed to thee of the Book, and observe Prayer. Surely, Prayer restrains one from indecency and manifest evil, and remembrance of Allah indeed is the greatest virtue. And Allah knows what you do

Hazrat Jarir bin `Abdullah narrated the following saying:

We were in the company of the Prophet (PBUH)on a fourteenth night (of the lunar month), and he looked at the (full) moon and said, “You will see your Lord as you see this moon, and you will have no trouble

in looking at Him. So, whoever can, should not miss the offering of prayers before sunrise (Fajr prayer) and before sunset (`Asr prayer).” Then the Prophet(PBUH) recited: ‘And celebrate the

praises of your Lord before the rising of the sun and before (its) setting . {50.39
(Sahih al-Bukhari 4851, Book 65, Hadith 372)

What is Salat

The Promised Messiah (Peace be upon him) writes as follows in Malfuzat:

What is Salat? It is a supplication addressed to the Lord of Honour without which a person cannot be truly alive, nor can he procure any means of security and happiness. When God Almighty bestows this grace upon a person it is only then that he obtains true comfort. From that moment he will begin to feel pleasure and delight in Salat. As he derives pleasure from delicious food he will begin to derive pleasure from his weeping and crying in Salat. Before he experiences that condition in his Salat it is necessary that he should persist in Salat as he swallows bitter medicine so that he may be restored to health.
(Malfuzat, Volume II, Pages 615-616)

True Prayer

Hazrat Masihe Maud (as) further says:

“At this point, when a person’s soul is humbled to the state of complete selfeffacement, it begins to flow towards God in the

form of a running spring and it becomes completely detached from all other relations beside Allah. At that time, the love of God Almighty descends upon such a person. At the time of this union, a unique condition is born through two surges of fervour: the fervour of providence surges forth from above and the fervour of man's servitude surges forth from below. This phenomenon is known as salat or Prayer. It is this very Prayer which incinerates evil, and leaves behind a divine light and brilliance in its stead, so that this may serve as a shining lamp for the seeker on their path in the face of dangers and perils; and so that it may show a seeker all the rubbish, de
bris, thorns and stones that may obstruct their way, thus safer guarding them. It is in this state that the
verse

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ

Surely, Prayer restrains one from indecency and manifest evil) becomes applicable, because not in their hand, rather, in the niche of their heart is a shining lamp. This rank is attained through utmost humility, through complete self-effacement, through lowliness and absolute obedience. How then can such an individual even think of sin? Such a one can never disbelieve, nor turn their gaze towards indecency. Therefore, such an individual

experiences such pleasure and such satisfaction that I am at a loss for words to explain it fully.

(Malfuzat, Volume I, Page 105)

Manner of Praying

The Promised Messiah (Peace be upon him) explains the right way of offering one's prayers in Kashti Nuh

When you are occupied with the Salat do not confine yourselves only to the prescribed prayers like heedless people whose Salat is all formality and has no reality behind it. When you observe the Salat, then besides the prescribed prayers taught by the Holy Qur'an and by the Holy Prophet (peace and blessings of Allah be on him), you should set forth your supplications in respective vernaculars so that your hearts

may be moved by your humility and your earnestness.

(Kashti Nuh, Ruhani Khaza'in, vol. 19, p. 68-69)

Hazrat Khalifatul Masih V (May Allah be his Helper) in his Friday Sermon of 15 February 2008 gave a discourse on Salat. Huzoor (aa) said:

The five daily prayers are the milestone from where the spiritual journey begins; it is the seed that has the potential of spiritual

growth. If one is negligent with Salat, virtues are suppressed in the manner that weeds suppress the growth of a field. It is our task to make the roots of this worship so strong that it safe guards us from all evil. Indeed it is for us to observe Salat and establish it first, it is as a consequence of observing it sincerely that Salat safeguards us in return. Each Ahmadi should self-examine and see if we are fulfilling our dues to be abids (worshipper of Allah) as well as conducting ourselves with high morals and courtesy with people

Only then will we be among those who fulfil the purpose of the advent of the Promised Messiah (on whom be peace)